احکامِ شریعت
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہٗ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز ۴۰۔ بی
اردو بازار لاہور

marfat.com

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)
نام مصنف ——— اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ
ترجمہ عربی ——— محمد اول قادری چشتی
دیباچہ سوانح مصنف ——— عالم فقری
تعداد طبع اوّل ——— ایک ہزار
سال طباعت ——— ۱۹۸۴ء
زیر نگرانی ——— جناب حاجی انور اختر صاحب
ناشر ——— شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
قیمت ——— ۵۷/- روپے
مطبوعہ ——— خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

marfat.com

الجواب

داڑھی منڈانے اور کتروانے والا فاسق معلن ہے اُسے امام بنانا گناہ ہے فرض ہو یا تراویح کسی نماز میں اُسے امام بنانا جائز نہیں حدیث میں اس پر غضب اور ارادہ قتل وغیرہ کی وعیدیں وارد ہیں اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالفوں کے ساتھ اس کا حشر ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۷۱۔ شرعی داڑھی

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ داڑھی شرعی کتنی ہونی چاہیے؟ بینوا توجروا

الجواب

ٹھوڑی سے نیچے چار انگل چاہیئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۷۲۔ فجر کی قضا نماز کی ادائیگی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ طلوع آفتاب سے کتنی دیر بعد نماز قضا پڑھنے کا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

طلوع کے بعد کم از کم ۲۰ منٹ کا انتظار واجب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۷۳۔ پختہ قبر بنانا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ قبروں کا پختہ بنانا روا ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب

میت کے گرد پختہ نہ ہو اوپر کا حصہ پختہ کر دیں تو حرج نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۷۴۔ یہود و نصاریٰ کی ملازمت

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر کوئی سنی مسلمان کسی وہابی یا یہودی یا نصرانی یا کسی کافر سے بات چیت کرے یا کسی کے پاس بیٹھے یا نوکری کرے تو یہ مسلمان کافر ہوگیا یا نہیں اور اگر کافر ہوا تو دوسرا شخص اُس کو کافر کہے اس کے لیے کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

marfat.com

الجواب: کافر اصلی غیر مرتد کی نوکری جس میں کوئی امر ناجائز شرعی کرنا نہ پڑے جائز ہے اور دنیوی معاملہ کی بات چیت اس سے کرنا اور اس لیے کچھ دیر اس کے پاس بیٹھنا منع نہیں اتنی بات پر کافر بلکہ فاسق بھی نہیں کہا جا سکتا ہاں مرتد کے ساتھ یہ سب مطلقاً منع ہیں اور کافر اس وقت بھی نہ ہوگا مگر یہ کہ اس کے مذہب عقیدۂ کفر پر مطلع ہو کر اس کے کفر میں شک کرے تو البتہ کافر ہو جائے گا۔ بجز ثبوت وجہ کفر کے مسلمان کو کافر کہنا سخت گناہ عظیم ہے بلکہ حدیث میں فرمایا کہ وہ کہنا اسی کہنے والے پر پلٹ آتا ہے۔ والعیاذ باللہ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۵۔ عورت کے لیے پردہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید اپنی زوجہ کو اس کے والدین کے یہاں جانے کو اس وجہ سے منع کرتا ہے کہ ایک مکان ہے جس کا دروازہ اور صحن بھی ایک ہے جس میں زید کی کی زوجہ کے والدین ہیں اور دو غیر شخص کرایہ دار ہیں ایسی صورت میں زید کو اپنی زوجہ کے شرعاً روک لینے کا حکم ہے یا نہیں اگر بلا اجازت زید کے زوجہ چلی جائے تو زید کیا سزا دے سکتا ہے۔

الجواب

اگر وہاں شرعی پردہ کا بندوبست ہو سکتا ہے تو زید اس کا بندوبست کرے اور عورت کو آٹھویں دن ماں باپ کے پاس صرف دن میں جانے کی اجازت دے رات کو وہاں نہ رہے ایسی حالت میں اتنے جانے سے نہیں روک سکتا اور اگر روکے تو عورت آٹھویں دن بلا اجازت بھی بندوبست پردہ کے ساتھ دن کے دن جا کر واپس آ سکتی ہے۔ زید اگر اتنی بات پر سزا دے گا ظالم ہوگا۔ اور اگر وہاں شرعی پردہ کا بندوبست نہیں ہو سکتا تو بلا شبہ زید روک سکتا ہے بلکہ روکنے کا حکم ہے۔ اور عورت اگر بلا اجازت چلی جائے تو جب تک واپس نہ آئے اس کا نان و نفقہ ساقط ہے اور زید اسے جائز سزا دے سکتا ہے کہ اولاً سمجھائے۔ نہ مانے تو اس سے الگ سوئے نہ مانے تو مارے مگر نہ مونہہ پر نہ ایسا کہ ضرب شدید ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۶۔ ذکر جہر

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ذکر جلی کرنا جائز ہے یا نہیں اور آواز کس قدر بلند کر سکتا ہے کوئی حد معین ہے یا نہیں، حلقہ باندھ کر ذکر کرتے کرتے کھڑے ہو جانا اور سینہ پر ہاتھ مارنا، ایک دوسرے پر گر پڑنا، لپٹ جانا، رونا، زاری

کا دھوم مچانا کیسا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

ذکر جلی جائز ہے حد معین یہ ہے کہ اتنی آواز نہ ہو جس سے اپنے آپ کو ایذا ہو یا کسی نمازی یا مریض یا سوتے کو تکلیف پہنچے اور ذکر کرتے کرتے کھڑا ہو جانا وغیرہ افعال مذکورہ اگر بحالت وجد ہوں صحیح ہیں کوئی حرج نہیں اور معاذ اللہ ریا کے لیے بناوٹ ہیں تو حرام بینہما وسطاً لا یذکر للحرام۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ نماز اور کلمے کا سیکھنا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ ایک شخص نماز نہیں جانتا اور نہ کلمہ یاد ہے اور جو اس سے کہا جاتا ہے کہ کلمہ یاد کرو اور نماز سیکھو تو کہتا ہے کہ ہم نہیں سیکھیں گے اور نہ ہم سے یاد ہوگا اور نہ ہم سے ہو سکے گا۔ پس شرعاً کیا حکم ہے بتفصیل تحریر فرمائیے اور وہ ایک انگریز کے یہاں ملازم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

اس کو نئے سرے سے مسلمان ہونا چاہیے جس سے کلمہ طیبہ پڑھنے کو کہا جائے اور وہ انکار کرے اس کی نسبت علمانے حکم کفر لکھا ہے نہ کہ جو کلمہ سیکھنے ہی سے انکار کرے۔ والعیاذ باللہ۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۔ تعلیم کی خاطر وہابی یا سُنّی بن کر مناظرہ کرنا

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ برائے تعلیم مناظرہ دو سُنّی۔ ایک سُنّی اور ایک وہابی بن کر مباحثہ کریں یعنی ایک وہابیہ کے اعتراضات یا ان کی طرف سے جوابات پیش کرے۔ دوسرا سنیوں کی طرف سے تو جائز و بہتر ہے یا نہیں علیٰ ہذا القیاس دوسرے بدمذہبوں کے مباحث مجلس عام نہ ہوگی۔ طلبہ ہوں گے اگرچہ مبتدی؟ بینوا توجروا۔

الجواب

بلا اکراہ وہابی بننا وہابی ہونا ہے۔ کافر بننا کافر ہونا ہے مناظرہ کا تمرن سانگ یا تھیٹر نہیں کہ وہابی بن ہی کر ہو۔ ہاں اگر وہابی بننا نہ ہو اور تمرن کے لیے وہابیہ کے شبہات ایک دوسرے

marfat.com

پر پیش کر کے جواب سنے اور بحث کرے تو تین شرطوں سے جائز ہے:

(ا) یہ شبہات پیش کرنے والا مستقل مستقیم متصلب سنی ہو ایسا نہ ہو کہ کوئی شبہ خود اس کے قلب میں خدشہ ڈال کر متزلزل کر دے کہ بحث بالائے طاق ایمان ہی جائے۔

(ب) جب جواب شافی پائے بات نہ پالے کہ عناد مطلقاً حرام ہے نہ کہ ایسی صورت میں۔

(ج) وہاں طلبہ خواہ غیر کوئی ایسا نہ ہو جس پر اس سے فتنہ و تذبذب کا اندیشہ ہو۔ واللہ

مسئلہ ۷۹۔ کافروں کو اچھا کہنا گناہ ہے

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں اکثر مسلمان اپنی لاعلمی مشرکین کی بابت کہتے ہیں۔ فلاں شخص فلاں کام میں یا اخلاق میں اچھا ہے یہ کہنا مسلمان کا کس حد تک جائز ہے اور کیا گناہ اُس کے ذمہ عائد ہوتا ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

اخلاق میں اچھا کہنا گناہ ہے اور کسی دنیوی کام میں کہنا مثلاً تیرتا اچھا ہے یا گھوڑے پر اچھا چڑھتا ہے یا اچھا لڑتا ہے حرج نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۸۰۔ لاوارث کا ترکہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک طالب علم جس کا عمر قریب تین سال کا ہوا انتقال ہو گیا اس کی تجہیز و تکفین اہل محلہ کی جانب سے ہوئی تھی اُس کے پاس کچھ سامان جو کہ اس کا ذاتی تھا کنجی بستر و چند کتابیں اور چار روپیہ نقد نکلے جو کہ اہل محلہ میں سے ایک شخص کے پاس امانتاً اب تک جمع ہے اس سامان وغیرہ کی بابت اس کے ورثہ کو مدرسہ منظر اسلام کے طالب علموں کے ذریعہ سے اطلاع دی گئی لیکن اس وقت تک ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں پایا گیا لہٰذا اس سامان کو کسی دوسرے طالب علم کے صرف میں لانا جائز ہے یا نہیں بینوا توجروا

الجواب

تلاش ورثہ میں کوشش کی جائے جب ناامیدی ہو جائے کسی غریب سنی طالب کو دے دیا جائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

marfat.com